واضح رہے کہ یہودیوں کے کفر کے بارے میں یہی بات سورۃ البقرہ کی آیت نمبر ۱۴ میں بھی کہی گئی ہے لیکن مذکورہ بالا تحقیق نگار نے چوری پکڑے جانے کے ڈر سے اس کا حوالہ نہیں دیا، کیونکہ اس میں واضح طور پر "وَاِذَا خَلَوۡا اِلٰی شَیٰطِیۡنِهِمۡ" کہہ کر ان منافق یہودیوں کو شیطان قرار دیا گیا ہے۔

مقالہ کو حتمی شکل دینا

ذیل میں کچھ ہدایات دی جا رہی ہیں جن کا خیال رکھنے سے تحقیق نگار کی محنت کو چار چاند لگ جاتے ہیں اور تحقیق اپنی آخری شکل میں اس طور پر سامنے آجاتی ہے کہ اس کی قدر و قیمت اور مقام میں نمایاں اضافہ محسوس ہوتا ہے۔

۱۔ تحقیق لکھنے کے لیے بہترین اور معیاری کاغذ استعمال کرنا چاہیے۔ تحقیق کی جلد بندی یا فائل بندی کرنی چاہیے اور اسے ایسی عمدہ صورت میں پیش کرنا چاہیے کہ تحقیق نگار کے اعلیٰ ذوق کی عکاسی کرے۔

۲۔ تحقیق کو حتمی شکل دیتے وقت ترتیب، سلیقے اور صفائی کا خیال رکھا جائے۔ الفاظ کی کاٹ پیٹ اور مکرر لکھائی سے حتی الامکان بچا جائے۔ حاشیے کی حد سے تجاوز بھی نہ کیا جائے۔

۳۔ مقالہ ہاتھ سے لکھتے وقت ایک سطر چھوڑ کر لکھا جائے۔ کمپوزنگ کی صورت میں اس کی ضرورت نہیں۔

۴۔ تحقیق کو واضح اور خوش خط لکھنا چاہیے۔ حروف کی موٹائی مناسب ہونی چاہیے، نہ بہت بڑے ہوں اور نہ اتنے چھوٹے کہ پڑھے نہ جاسکیں۔ اگر مقالے کو کمپوز کیا جائے تو ۱۴ یا ۱۵ کا پوائنٹ رکھنا چاہیے۔

۵۔ پانچ سطروں سے زائد اقتباسات کو کمپوز کرتے وقت چھوٹے حجم میں، سطروں کا درمیانی فاصلہ کم کر کے اور دونوں طرف کے حاشیے سے نسبتاً زیادہ جگہ چھوڑ کے لکھا جائے گا۔

www.alghanipublisher.com